

أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

یا اُن پر آسمان سے کچھ ٹکڑے گرا دیں، بیشک اس میں ہر اس بندے کے لئے نشانی ہے

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۙ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے اور بیشک ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا، (اور حکم فرمایا) اے پہاڑ! تم

يُجِبَالُ أَوْ بِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ ۚ وَآلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۖ إِنَّ

اُنکے ساتھ مل کر خوش الحانی سے (سُبح) پڑھا کرو، اور پرندوں کو بھی (مسخر کر کے یہی حکم دیا)، اور ہم نے اُن کیلئے لوہا نرم کر دیا (اور

اعْمَلْ سَبِغًا وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي

ارشاد فرمایا) کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھو اور (اے آل داؤد!) تم لوگ نیک عمل کرتے رہو،

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۗ ۝۱۱ وَلَسْلِمْنَا رِيحَ عُدُوِّ هَاشِمٍ وَ

میں اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں اور سلیمان (علیہ السلام) کیلئے (ہم نے) ہوا کو (مسخر کر دیا) جس کی صبح کی

رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ

مسافت ایک مہینہ کی (راہ) تھی اور اس کی شام کی مسافت (بھی) ایک ماہ کی راہ ہوتی، اور ہم نے اُن کیلئے گچھے ہوئے تانبے کا چشمہ

مَنْ يَّعْمَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَّزِرْ غَمًّا مِنْهُمْ

بہا دیا، اور کچھ جنت (ان کے تابع کر دینے) تھے جو اُن کے رب کے حکم سے اُن کے سامنے کام کرتے تھے، اور (فرما دیا تھا کہ) ان

عَنْ أَمْرِ نَائِدٍ قُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲ يَعْمَلُونَ لَهُ

میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا ہم اسے دوزخ کی بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے وہ (جنت) (ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے۔ اُن میں بلند و بالا قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے لکن تھے

مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَنَائِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

وَقَدْ وَرَّاسٍ سِيتٍ ۖ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ

جو تالاب اور لنگر انداز دیگوں کی مانند تھے۔ اے آل داؤد! (اللہ کا) شکر بجا لاتے رہو، اور میرے